روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 14 مارچ 2008ء 5 ربیع الاول 1429 ہجری 14 امان 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 60

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر بکلی فتح پا کر اور ان کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھران کا گناہ بخش دیا۔ اور صرف انہیں چند لوگوں کو سزا دی جن کو سزا دینے کے لئے حضرت احدیت کی طرف سے قطعی حکم وارد ہو چکا تھا۔ اور بجز ان ازلی ملعونوں کے ہریک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پا کر سب کو لاتثریب علیکم الیوم کہا......... اور حقانی صبر آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ایک زمانۂ دراز تک آنجناب نے ان کی سخت سخت ایذاؤں پر کیا تھا۔ آفتاب کی طرح ان کے سامنے روشن ہو گیا۔ اور چونکہ فطرتاً یہ بات انسان کی عادت میں داخل ہے کہ اسی شخص کے صبر کی عظمت اور بزرگی انسان پر کامل طور پر روشن ہوتی ہے کہ جو بعد زمانۂ آزارکشی کے اپنے آزار دہندہ پر قدرت انتقام پا کر اس کے گناہ بخش دے۔......... اخلاق آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ صدہا مواقع میں اچھی طرح کھل گئے۔ اور امتحان کئے گئے اور ان کی صداقت آفتاب کی طرح روشن ہوگئی اور جو اخلاق، کرم اور جود اور سخاوت اور ایثار اور فتوت اور شجاعت اور زہد اور قناعت اور اعراض عن الدنیا کے متعلق تھے۔ وہ بھی آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک میں ایسے روشن اور تاباں اور درخشاں ہوئے کہ مسیح کیا بلکہ دنیا میں آنخضرت سے پہلے کوئی بھی ایسا نہیں گذرا جس کے اخلاق ایسی وضاحت تامہ سے روشن ہو گئے ہوں۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ نے بے شمار خزائن کے دروازے آنخضرت پر کھول دیئے۔ سو آنجناب نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی نہ کوئی بارگاہ تیار ہوئی۔ بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی۔ اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنے والوں سے نیکی کر کے دکھلائے۔ اور وہ جو دلآزار تھے ان کو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا اور کھانے کے لئے نانِ جَو یا فاقہ اختیار کیا۔ دنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنخضرت نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا اور اس دن سے جو ظہور فرمایا تا اس دن تک جو اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ بجز اپنے مولیٰ کریم کے کسی کو کچھ چیز نہ سمجھا۔ اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلے پر معرکہ جنگ میں کہ جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا۔ خالصاً خدا کے لئے کھڑے ہو کر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی۔ غرض جود اور سخاوت اور زہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاق فاضلہ ہیں۔ وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہو گی۔

(براہین احمدیہ چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد 1 ص286 تا 291)

مقصد کی عظمت

رسول اللہؐ کے پیدا کردہ انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے لامارٹن لکھتے ہیں:۔

اگر مقصد کی عظمت، وسائل کی قلت اور حیرت انگیز نتائج! ان تین باتوں کو انسانی تعقل وتفکر کا معیار بلند مانا جائے تو کون ہے جو تاریخ کی کسی قدیم یا جدید شخصیت کو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقابل لانے کی ہمت کر سکے۔..... اس کی نظر کیمیا اثر نے لاکھوں متنفس ایسے پیدا کر دیئے، جو اس وقت کی معلوم دنیا کی ایک تہائی آبادی پر مشتمل تھے اور اس سے بھی آگے بڑھ کر، انہوں نے قربان گاہوں کو، خداؤں کو، دین و مذہب کے پیروکاروں کو خیالات وافکار کو، عقائد و نظریات کو، بلکہ روحوں کو بدل ڈالا۔ پھر صرف ایک کتاب کی بنیاد پر، جس کا لکھا ہوا ہر لفظ قانون تھا، ایک ایسی روحانی اُمت کی تشکیل کر دی گئی جس میں ہر زمانے، وطن، قومیت کا حامل فرد موجود تھا۔

(Lamartine, Histoire deca Turquie Pairis 1854 جلد 2 ص 276,277)

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔
یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 11۔اپریل 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجن ہیر ٹرانسپلانٹیشن اور کاسمیٹک سرجری کے ماہر مورخہ 16 مارچ 2008ء کو زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 24 مارچ 2007ء بوقت 9:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرمائیں۔

سامان

چپ بورڈ شیٹ، الماریوں کے پلے، سکریپ لوہا، باڈی کولر لوہے کی، دروازے، کھڑکیاں اور دیگر سامان

(ناظم جائیداد ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 474)

عرفانی سائنس (الہام) کی بدولت ایک سربستہ راز کا انکشاف

حضرت مسیح موعود نے 1891ء کے آغاز میں جبکہ مغربی فلسفہ دان اور سائنسدان اس کائنات کے مختلف پہلوؤں کی ریسرچ میں ہمہ تن مصروف تھے۔ جناب الٰہی سے علم پاکر تحریر فرمایا:۔

حکیم مطلق نے میرے پر یہ راز سربستہ کھول دیا ہے کہ یہ تمام عالم مع اپنے جمیع اجزاء کے اس علت العلل کے کاموں اور ارادوں کی انجام دہی کے لئے سچ مچ اس اعضاء کی طرح واقع ہے جو خود بخود قائم نہیں بلکہ ہر وقت اس روح اعظم سے قوت پاتا ہے۔ جیسے جسم کی تمام قوتیں جان کی طفیل سے ہی ہوتی ہیں اور یہ عالم جو اس وجود اعظم کے لئے قائم مقام اعضاء کا ہے۔ بعض چیزیں اس میں ایسی ہیں کہ گویا اس کے چہرے کا نور ہیں جو ظاہری یا باطنی طور پر اس کے ارادوں کے موافق روشنی کا کام دیتی ہیں اور بعض ایسی چیزیں ہیں کہ گویا اس کے ہاتھ ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ گویا اس کے پر ہیں اور بعض اس کے سانس کی طرح ہیں۔ غرض یہ مجموعہ عالم خدائے تعالیٰ کے لئے بطور ایک اندام کے واقعہ ہے اور تمام آب وتاب اس اندام کی اور ساری زندگی اس کی اسی روح اعظم سے ہے جو اس کی قیوم ہے اور جو کچھ اس قیوم کی ذات میں ارادی حرکت پیدا ہوتی ہے وہی حرکت اس اندام کے کل اعضاء یا بعض میں جیسا کہ اس قیوم کی ذات کا تقاضا ہو پیدا ہو جاتی ہے۔

اس بیان مذکورہ بالا کی تصویر دکھلانے کے لئے تخیلی طور پر ہم فرض کر سکتے ہیں کہ قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے لئے بیشمار ہاتھ بیشمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تندوی کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں اور کشش کا کام دے رہی ہے۔ یہ وہی اعضاء ہیں جن کا دوسرے لفظوں میں عالم نام ہے۔ جب قیوم عالم کوئی حرکت جزوی یا کلی کرے گا تو اس کی حرکت کے ساتھ اس کے اعضاء میں حرکت پیدا ہو جانا ایک لازمی امر ہوگا اور وہ اپنے تمام ارادوں کو انہیں اعضاء کے ذریعہ سے ظہور میں لائے گا نہ کسی اور طرح سے۔ پس یہی ایک عام فہم مثال اس روحانی امر کی ہے کہ جو کہا گیا ہے کہ مخلوقات کی ہر یک جزو خدا تعالیٰ کے ارادوں کی تابع اور اس کے مقاصد مخفیہ کو اپنے خادمانہ چہرہ میں ظاہر کر رہی ہے اور کمال درجہ کی اطاعت سے اس کے ارادوں کی راہ میں محو ہو رہی ہے۔ (توضیح مرام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 89)

افسوس ایک صدی سے زائد طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود تسخیر کائنات میں محو پرواز سائنسدان اس حقیقت کو نہیں پا سکے۔

اہل اللہ اور جوہر شناسی کا لطیف فن

حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے:۔

تمام مدار کثرت علوم غیب اور استجابت دعا اور باہمی محبت و وفا اور قبولیت اور محبوبیت پر ہے۔ ورنہ کثرت قلت کا فرق درمیان سے اٹھا کر ایک کرم شب تاب کو بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ بھی سورج کے برابر ہے کیونکہ روشنی اس میں بھی ہے۔ دنیا کی جتنی چیزیں ہیں وہ کسی قدر آپس میں مشابہت ضرور رکھتی ہیں۔ بعض سفید پتھر تبت کے پہاڑوں کی طرف سے ملتے ہیں اور غزنی کے حدود کی طرف سے بھی لاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی ایسے پتھر دیکھے ہیں وہ ہیرے سے سخت مشابہت رکھتے اور اسی طرح چمکتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ کچھ تھوڑا عرصہ گزرا ہے کہ ایک شخص کابل کی طرف کا رہنے والا چند ٹکڑے پتھر کے قادیان میں لایا اور ظاہر کیا کہ وہ ہیرے کے ٹکڑے ہیں کیونکہ وہ پتھر بہت چمکیلے اور آبدار تھے اور ان دنوں میں مدراس سے ایک مخلص دوست جو نہایت درجہ اخلاص رکھتے ہیں یعنی اخویم سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب تاجر مدراس قادیان میں میرے پاس تھے۔ ان کو وہ پسند آگئے اور ان کی قیمت میں پانسو روپیہ دینے کو تیار ہوگئے اور پچیس روپیہ یا کچھ کم وبیش ان کو دے بھی دیئے اور پھر اتفاقاً مجھ سے مشورہ طلب کیا کہ میں نے یہ سودا کیا ہے آپ کی کیا رائے ہے۔ میں اگرچہ ان ہیروں کی اصلیت اور شناخت سے ناواقف تھا لیکن روحانی ہیرے جو دنیا میں کمیاب ہوتے ہیں یعنی پاک حالت کے اہل اللہ جن کے نام پر کئی جھوٹے پتھر یعنی مزوّر لوگ اپنی چمک دکھلا کر لوگوں کو تباہ کرتے ہیں۔ اس جوہر شناسی میں مجھے دخل تھا اس لئے میں نے اس ہنر کو اس جگہ برتا اور اس دوست کو کہا کہ جو کچھ آپ نے دیا وہ تو واپس لینا مشکل ہے لیکن میری رائے یہ ہے کہ قبل دینے پانسو روپیہ کے کسی اچھے جوہری کو یہ پتھر دکھلا لیں۔ اگر درحقیقت ہیرے ہوئے تو یہ روپیہ دے دیں۔ چنانچہ وہ پتھر مدراس میں ایک جوہری کو شناخت کرنے کے لئے بھیجے گئے اور دریافت کیا گیا کہ ان کی قیمت کیا ہے۔

پھر شاید دو ہفتہ کے اندر وہاں سے جواب آگیا کہ ان کی قیمت ہے چند پیسے یعنی یہ پتھر ہیں ہیرے نہیں ہیں۔ غرض جس طرح اس ظاہری دنیا میں ایک ادنیٰ کو کسی جزئی امر میں اعلیٰ سے مشابہت ہوتی ہے ایسا ہی روحانی امور میں بھی ہو جایا کرتا ہے اور روحانی جوہری ہوں یا ظاہری جوہری وہ جھوٹے پتھروں کو اس طرح پر شناخت کر لیتے ہیں کہ جو سچے جواہرات کی بہت سی صفات ہیں ان کے رو سے ان پتھروں کا امتحان کرتے ہیں۔ آخر جھوٹ کھل جاتا ہے اور سچ ظاہر ہو جاتا ہے ظاہر ہے کہ سچے ہیروں میں صرف ایک چمک ہی تو صفت نہیں ہے اور بھی بہت سی صفات ہوتی ہیں۔ پس جب ایک جوہری وہ کل صفات پیش نظر رکھ کر جھوٹے پتھروں کا امتحان کرتا ہے تو فی الفور ان کو ہاتھ سے پھینک دیتا ہے۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 169)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھتیجی مکرمہ حبیبہ نوشین صاحبہ بنت مکرم ملک حبیب احمد صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرم امرلوحانہ صاحب کے ساتھ بعوض مبلغ پچاس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر محترم نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے بیت السلام ٹورانٹو میں مورخہ 29 فروری 2008ء کو کیا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نرسنگ انسٹرکٹر کی ضرورت

❁ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ/فضل عمر ہسپتال کے نرسنگ سکول میں مرد یا خاتون نرسنگ انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔ ایسے حضرات/خواتین جو درج ذیل قابلیت کے حامل ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب کی تصدیق سے بنام ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ جلد روانہ کریں۔ درخواست دہندہ کیلئے ضروری ہے کہ وہ

پاکستان نرسنگ کونسل کے رجسٹرڈ ہوں۔

نرسنگ کا دس سالہ تجربہ رکھتی/رکھتے ہوں

بطور نرسنگ انسٹرکٹر/ٹیوٹر کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دہندہ اپنی درخواستیں 31 مارچ 2008ء تک ارسال کر دیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نکاح

❁ مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سہیل احمد قمر صاحب ابن مکرم نسیم احمد صاحب شمس مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ناہید کوثر صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال بھٹی صاحب مرحوم ساکن 126 ر۔ب پہاڑنگ ضلع فیصل آباد بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 9 فروری 2008ء کو محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن ربوہ نے بیت المہدی گولبازار ربوہ کیا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے خیر وبرکت کا موجب بنائے اور باعث مسرت وانبساط ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سید ناصر احمد طاہر ہاشمی صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم شرقی نور (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن مکرمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب آف جمال پور ضلع خیرپور سندھ حال مقیم لندن مورخہ 27 فروری 2008ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں دو ماہ شدید بیمار رہنے کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں وفات کے وقت ان کی عمر 82 برس تھی۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ یکم مارچ 2008ء کو لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت پڑھائی۔ اگلے روز مورخہ 2 مارچ کو جنازہ ربوہ پہنچا بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہونے پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کروائی پسماندگان میں 4 بیٹے اور 6 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے عطا ہونے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆......☆......☆

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔
(مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کتابوں کی پُر لطف دنیا اور اس کے شہرت یافتہ ''سیاح''

محترم مولانا دوست محمد شاہد مؤرخ احمدیت

مقصود کائنات ﷺ اور جدید ایجادات

عہد حاضر نے آنحضرت ﷺ کے سید لولاک اور مقصود کائنات ہونے کے بیشمار ثبوت حیرت انگیز ایجادات کی شکل میں پیش کردیئے ہیں۔ وجہ یہ کہ قرآن و حدیث میں پہلے سے ان کی نسبت پیشگوئیاں موجود ہیں۔ خصوصاً پریس کی ایجاد اور لٹریچر کی وسیع پیمانے کی اشاعت نے تو حقانیت رسول عربیؐ پر گویا دن چڑھا دیا ہے اور خدام ملت اور عشاق مصطفیٰ کے لئے اشاعت دین حق کا کام بہت آسان کر دیا ہے۔ اس لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے 6 جنوری 1900ء کو مجلس عرفان میں رونق افروز ہوکر فرمایا:۔

''اگر کوئی تائید دین کے لئے ایک لفظ نکال کر ہمیں دے دے تو ہمیں موتیوں اور اشرفیوں کی جھولیوں سے بھی زیادہ بیش قیمت معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیازمندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں تو ہمیں اس بات کا یقین دلا دے کہ وہ خادم دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 311)

حضرت اقدس نے اپنی معرکہ آراء تصنیف ''فریاد درد'' میں دین حق کے دفاع اور اشاعت کے لئے کثیر التعداد کتابوں کے جمع کرنے اور ان کا مطالعہ کرکے ان کو منقولات صحیحہ کی فوج بنانے پر بہت زور دیا ہے۔ (صفحہ 6 طبع اول)

مشاہیر امت کا زبردست شوق مطالعہ

قرون اولیٰ کے بزرگان سلف کا کتابوں سے ذوق وشوق اور والہانہ شغف بے مثال تھا۔ اس ضمن میں فقط چند ایمان افروز اور نہایت دلچسپ واقعات کا تذکرہ دلچسپی کا موجب ہوگا۔

حضرت امام ابوحنیفہ کے مایہ ناز شاگرد حضرت امام ابویوسف اپنے دور کے بے مثال فقیہ اور چیف جسٹس تھے۔ علی بن عیسیٰ کی روایت ہے کہ میں ایک بار ایسے وقت میں امام ابویوسفؒ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ مجھے گمان تھا کہ وہ آرام گاہ میں ہوں گے اور ملاقات نہ ہوسکے گی، میں نے اطلاع کرائی تو فوراً اندر بلالیا میں نے دیکھا کہ امام ابویوسفؒ ایک علیحدہ کمرے میں لنگی باندھے ہوئے بیٹھے ہیں اور ان کے گرد کتابوں کا انبار ہے، میں نے کہا کہ میں تو سمجھ رہا تھا کہ ملاقات نہ ہوسکے گی، امام ابویوسفؒ نے فرمایا کہ اس کمرے کے چاروں طرف یہ جو الماریاں ہیں ان میں کتابوں اور کاغذات کے بہت سے پوٹ رکھے ہوئے ہیں، یہ تمام فیصلوں کی نظیریں ہیں، قیامت کے دن جب مجھ سے باز پرس ہوگی کہ تم نے فیصلے کس طرح کئے تو خدا کے حضور اس کے جواب میں یہی پیش کردوں گا۔

(علماء احناف کے کارنامے ص 66 مؤلفہ عبدالقیوم حقانی اشاعت ستمبر 2002ء)

دنیائے عرب کے قدیم اور شہرہ آفاق فاضل و ادیب الجاحظ نے اپنی تالیف ''المحاسن والاضداد'' کے صفحہ 2 پر لکھا ہے:۔

تمام چیزوں کے مقابلے میں کتاب کا حصول آسان اور کم خرچ ہے۔ اس میں تاریخ اور سائنس کے عجائبات دیکھے جاسکتے ہیں، یہ دانشوروں کے علم و تجربے کا خزانہ ہے اور سابقہ نسلوں اور دور دراز کے علاقوں کی معلومات بہم پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ بھلا ایسا کون مہمان ہوسکتا ہے جو آپ کے سایہ کی طرح ساتھ بھی رہے اور الگ بھی ہو جائے۔ جب تک آپ کو خاموشی پسند ہوگی کتاب خاموش رہے گی اور جس وقت آپ گفتگو کرنا چاہیں گے وہ ایک شیریں کلام ہمنشیں بن جائے گی۔ آپ کی مصروفیت کے دوران یہ انوکھا مہمان کبھی مداخلت نہیں کرتا لیکن جب آپ خود کو تنہا محسوس کرنے لگیں تو وہ ایک اچھا رفیق ثابت ہوگا۔

کتاب ہماری دوست ہے ایسا دوست جو نہ تو کبھی فریب دیتا ہے نہ خوشامد کرتا ہے۔ ایک ایسا رفیق جو ہم سے کبھی بھی بیزار نہیں ہوتا۔

مؤرخ اسلام ابوالفداء نے ''البدایہ والنھایہ'' (جلد 2 ص 47) میں ایک قدیم اور بزرگ عالم کا یہ قول نقل کیا ہے۔

کتاب ایک ایسا چمن زار ہے جسے ہم اپنی آستین میں رکھ سکتے ہیں۔ ایک ایسا مرغزار جو ہمارے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ کتاب مردوں کی زبان اور زندوں کی ترجمان ہے۔ کتاب ہمارے لئے ایک ایسا رفیق شام تنہائی ہے جسے ہم سے پہلے نیند نہیں آتی اور ہماری مرضی کے خلاف کوئی بات نہیں کہتا۔ یہ دانائے راز رفیق نہ تو ہمارے راز کو افشا کرتا ہے نہ ہی ہماری خوشحالی پر حسد کرتا ہے۔ یہ ایک انتہائی وفاشعار ہمسایہ، اچھا دوست، خدمت گزار ساتھی، منکسر المزاج استاد، ماہر فن اور خردمند رفیق ہے۔

ایک قدیم بزرگ عبدالسلام ہارون نے لکھا ہے کہ الجاحظ تو کتابوں پر جان دیتے تھے لیکن کتابیں ان پر مہربان نہیں تھیں۔ وہ کتابوں کی عزت و تکریم کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے، کتابیں جمع کرنے پر کثیر رقمیں صرف کرتے، لیکن یہی کتابیں ان کی موت کا سامان بن گئیں۔ ان کا دستور یہ تھا کہ وہ پڑھنے کے لئے اپنے گرد کتابوں کا انبار لگا کر بیٹھتے۔ ایک دن کتابوں کا ایک ڈھیر ان پر گر پڑا جس کے نیچے وہ دب گئے اور ضعیف اور معمر ہونے کے سبب جانبر نہ ہوسکے۔

(یاقوت معجم الادباء ص 86,85 بحوالہ مسلمانوں کا نظام تعلیم'' از ڈاکٹر احمد شلبی پی ایچ ڈی کیمبرج اردو ترجمہ ص 89 ناشر اردو اکیڈمی سندھ اشاعت کراچی)

علامہ ابن عبدالبر اندلسی (ولادت 979ء۔ وفات 1071ء) اپنی مشہور تالیف جامع بیان العلم و فضلہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

احمد بن عمران کہتے ہیں، میں احمد بن محمد بن شجاع کی مجلس میں موجود تھا۔ انہوں نے اپنے خادم کو بھیجا کہ ابن الاعرابی کو بلالائے۔ خادم نے لوٹ کر بیان کیا کہ ابن الاعرابی کہتے ہیں میرے پاس کچھ عرب آئے ہوئے ہیں، ان سے چھٹی پا کر آؤں گا۔ حالانکہ میں نے خود دیکھا اکیلے بیٹھے ہیں کتابوں کا ایک انبار سامنے لگا ہے۔ کبھی اس کتاب کو دیکھتے ہیں، کبھی وہ کتاب اٹھالیتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ابن الاعرابی آگئے۔ ابن شجاع نے کہا، سبحان اللہ آپ نے ہمیں اپنی صحبت سے محروم رکھا اور کہلا بھیجا کہ عرب آئے ہوئے ہیں حالانکہ نوکر کہتا ہے آپ کے پاس کتابوں کے سوا کوئی نہ تھا۔ اس پر ابن الاعرابی نے چند شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے:۔

ہمارے ہم نشین ایسے ہیں کہ ان کی گفتگو ہمیں اکتاتی نہیں یہ لوگ دانشمند ہیں اور ہر حال میں بے ضرر۔ ہمارے دامن، علم و ادب و عقل کی دولتوں سے بھرتے رہتے ہیں۔ خود ان سے کسی فتنے، کسی بدمزگی کا اندیشہ نہیں۔ ان کی زبان اور ہاتھ سے کبھی کوئی خطرہ نہیں۔ اگر کہو کہ وہ مردے ہیں تو ٹھیک ہے اور کہو زندہ ہیں تو بھی غلط نہیں۔

(ترجمہ اردو جامع بیان العلم وفضلہ ص 261 ناشر ادارہ اسلامیات لاہور اشاعت دسمبر 1977ء)

حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پوتے، عبداللہ بن عبدالعزیز نے سب سے ملنا جلنا موقوف کردیا تھا اور قبرستان میں رہنے لگے تھے۔ ہمیشہ ہاتھ میں کتاب دیکھی جاتی تھی۔ ایک مرتبہ اس بارے میں سوال کیا گیا تو کہنے لگے۔ میں نے قبر سے زیادہ واعظ، کتاب سے زیادہ دلچسپ رفیق اور تنہائی سے زیادہ بے ضرر ساتھی کوئی نہیں دیکھا۔

حضرت حسن بصری فرمایا کرتے تھے۔ مجھ پر چالیس سال اس حال میں گزرے ہیں کہ سوتے جاگتے کتاب میرے سینے پر رہتی تھی۔

حضرت امام بخاری سے پوچھا گیا حفظ کی دوا کیا ہے۔ فرمایا ''کتب بینی''۔

(جامع بیان العلم وفضلہ ص 263)

مصنف تاریخ الاطباء ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب مسلم دنیا کے بعض بے نظیر مفکروں اور سائنسدانوں کی نسبت رقمطراز ہیں:۔

''قدرتی امر ہے کہ خود پڑھنے کے بعد پڑھانے کا دور آئے تو مطالعہ ہی ترقی علم و تکمیل معرفت کا ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ شاگردی کی قید سے آزاد ہوکر شیخ حسین کو بھی اس کی طرف توجہ ہوئی اور اب اس کی وہی ذہانت و ذکاوت اپنا جوہر عیاں کرنے لگی۔ مشکل سے مشکل اور پیچیدہ سے پیچیدہ علمی مسائل اور دقیق ترین کتابی عبارتیں وہ کچھ اس آسانی سے حل کرلیتا اور سمجھ جاتا کہ اس کے معاصر علماء حیران رہ جاتے اور اس کی طباعی و نکتہ رسی کو مان لینے سے یارہ نہ پاتے۔ کتاب ہاتھ میں آنے کے بعد مجال کیا تھی کہ بغیر اسے تمام کئے ہوئے رکھ دے اور یہی نہیں کہ پڑھ کر رکھ دیا بلکہ اس کو پوری طور پر سمجھ کر اور اس کا تمام مطلب اور کارآمد ماحصل خزانہ دماغی اور گنجینہ حافظ میں بھر کر چھوڑتا۔ راتیں جاگ کر کتب بینی میں بسر کردیا کرتا۔ نیند غالب آتی یا تکان محسوس ہوتا تو پانی پیتا اور تازہ دم ہوکر پھر کتاب دیکھنے لگتا۔ بہت سے باریک مسائل جو غور کرتے وقت سمجھ میں نہ آتے ذرا سی جھپکی آتے ہی خواب میں حل ہو جایا کرتے۔ ایک مرتبہ کسی کتاب کو چالیس مرتبہ اس طرح دیکھا کہ وہ حفظ ہوگئی۔ مگر مطلب خاک نہ سمجھا۔ تھک کر کتاب رکھ دی۔ لیکن چند روز بعد ایک دلال کے کہنے سے تین درہم قیمت میں ایک اور کتاب مول لے لی جو فارابی کی کتاب مابعد الطبعیہ تھی اور اس کے مطالعہ سے پہلی کتاب کا مطلب بھی حل ہوگیا۔ چنانچہ اس خوشی میں شیخ نے بہت کچھ روپیہ خیرات کیا''۔

(تاریخ الاطباء صفحہ 182,181 ناشر کتب خانہ جناب شمس الاطباء گٹی بازار لاہور)

جیسا کہ مشہور عالم فرانسیسی سکالر ڈاکٹر گستاؤلی بان نے تمدن عرب میں کھلا اعتراف کیا ہے کہ یہ بغداد، قرطبہ اور غرناطہ ہی کی مسلم یونیورسٹیاں تھیں جو یورپ کے لئے بھی روشنی کا مینار ثابت ہوئیں اور انہی کے انوار کی تجلیات نے عہد مظلمہ میں مغربی اقوام کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علوم و فنون سے بقعہ نور بنا دیا۔

نبیوں کے سردار محمد رسول اللہ ﷺ تاریخ مذاہب میں پہلے نبی ہیں جنہوں نے امی محض ہونے کے باوجود نہ صرف علوم و معارف کے دریا بہا دیئے بلکہ اپنے ہر عاشق پر علوم کا سیکھنا فرض قرار دے دیا۔

یورپ اور امریکہ نے ترقی کا راز خوب سمجھا ہے۔ اس لئے نہ صرف ان ممالک میں ہر سال بیشمار علمی لٹریچر منظر عام پر آتا ہے اور عوام و خواص، بوڑھے اور جوان مرد اور عورت سبھی کو مطالعہ کتب کا نشہ ہی نہیں جنون بھی ہے۔ جس کا اندازہ مشہور برطانوی مؤرخ و ادیب لارڈ میکالے (1800ء-1859ء) کے اس قول سے بخوبی لگ سکتا ہے کہ اگر روئے زمین کی

بادشاہت مجھے دے دی جائے اور میرا کتب خانہ مجھ سے لے لیا جائے تو میں اس پر ہرگز رضامند نہ ہوسکوں گا میری تو دعا ہے کہ میں مروں تو اپنے کتب خانہ میں ہی مروں۔

حضرت مولانا غلام حسین کا بے پناہ علمی شغف

بالکل یہی مسلک و مشرب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولانا غلام حسین صاحب لاہور (بیعت 1891ء- وفات یکم فروری 1908ء) کا تھا۔ چنانچہ سیدنا محمود المصلح الموعود نے 13 مئی 1944ء کو مجلس علم و عرفان سے خطاب کرتے ہوئے بتایا:۔

"ان کے اندر بہت ہی علمی شوق تھا...... حضرت خلیفہ اول اور ایک وہ گویا کتابوں کے کیڑے تھے۔ بلکہ مولوی غلام حسین صاحب کو حضرت خلیفہ اول سے بھی زیادہ کتابوں کا شوق تھا۔ ان کی وفات بھی اسی رنگ میں ہوئی کہ وہ کلکتہ کسی کتاب کے لئے گئے اور وہیں سے بیمار ہوکر واپس آئے اور فوت ہوگئے۔

ان کا حافظہ اتنا زبردست تھا کہ حضرت خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے۔ میں نے انہیں ایک دفعہ ایک کتاب دی کہ اسے پڑھیں۔ انہوں نے میرے سامنے جلدی جلدی اس کے ورق الٹنے شروع کردیئے۔ وہ ایک صفحہ پر نظر ڈالتے اور اسے الٹ دیتے۔ پھر دوسرے پر نظر ڈالتے اور اسے چھوڑ دیتے۔ حضرت خلیفہ اول خود بھی بہت جلدی پڑھتے تھے۔ مگر آپ فرماتے تھے کہ انہوں نے اس قدر جلدی ورق الٹنے شروع کئے کہ مجھے خیال آیا کہ وہ شاید وہ کتاب پڑھ نہیں رہے۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ مولوی صاحب آپ کتاب پڑھیں بھی تو سہی۔ وہ کہنے لگے۔ مجھ سے اس کتاب میں سے کوئی بات پوچھ لیجئے۔ حضرت خلیفہ اول نے کوئی بات پوچھی تو کہنے لگے۔ یہ بات اس کتاب کے فلاں صفحہ پر فلاں سطر میں لکھی ہے...... ایک بار مولوی صاحب نے حضرت مولانا نورالدین بھیروی (خلیفۃ المسیح الاول) سے اس دلی تمنا کا ذکر فرمایا کہ

"جی چاہتا ہے۔ میرے لئے ایک ایسا مکان بنادیا جائے جس کی دیواریں کتابوں کی بنی ہوئی ہوں گویا نئی کتابوں کی ایک چاردیواری ہو جس کے اندر مجھے بٹھا دیا جائے پھر کوئی شخص مجھ سے یہ نہ پوچھے کہ تم نے روٹی بھی کھائی ہے یا نہیں۔ **بس میں کتابیں پڑھتا جاؤں اور اتارتا جاؤں۔ جب رستہ بن جائے تو باہر نکل جاؤں"۔**

(لاہور تاریخ احمدیت ص 86 تالیف مولانا شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ سابق سوداگرمل)

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

عاقل کا یہاں پر کام نہیں وہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں
مقصود مرا پورا ہو اگر مل جائیں مجھے دیوانے دو

از قلم حضرت مصلح موعود

چاند۔میرا چاند

(تحریر فرمودہ جولائی 1940ء)

سمندر کے کنارے چاند کی سیر نہایت پُر لطف ہوتی ہے۔ اس سفر کراچی میں ایک دن ہم رات کو کلفٹن کی سیر کے لئے گئے میری چھوٹی بیوی صدیقہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ، میری تینوں لڑکیاں ناصرہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ، امۃ الرشید بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ، امۃ العزیز سلمہا اللہ تعالیٰ، امۃ الودود مرحومہ اور عزیزم منصور احمد سلمہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ تھے۔ رات کے گیارہ بجے چاند سمندر کی لہروں میں ہلتا ہوا بہت ہی بھلا معلوم دیتا تھا اور اوپر آسمان پر وہ اور بھی اچھا معلوم دیتا تھا۔ جوں جوں ریت کے ہموار کنارہ پر ہم پھرتے تھے لطف بڑھتا جاتا تھا اور اللہ تعالیٰ کی قدرت نظر آتی تھی۔ تھوڑی دیر ادھر ادھر ٹہلنے کے بعد ناصرہ بیگم سلمہا اللہ اور صدیقہ بیگم جن دونوں کی طبیعت خراب تھی تھک کر ایک طرف ان چٹائیوں پر بیٹھ گئیں جو ہم ساتھ لے گئے تھے۔ ان کے ساتھ عزیزم منصور احمد سلمہ اللہ تعالیٰ بھی جا کھڑے ہوئے اور پھر عزیزہ امۃ العزیز سلمہا اللہ تعالیٰ بھی وہاں چلی گئی۔ اب صرف میں، عزیزہ امۃ الرشید بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ اور عزیزہ امۃ الودود مرحومہ پانی کے کنارے پر کھڑے رہ گئے۔ میری نظر ایک بار پھر آسمان کی طرف اٹھی اور میں نے چاند کو دیکھا جو رات کی تاریکی میں عجیب انداز سے اپنی چمک دکھا رہا تھا اس وقت قریباً پچاس سال پہلے کی ایک رات میری آنکھوں میں پھر گئی جب ایک عارف باللہ محبوب ربانی نے چاند کو دیکھ کر ایک سرد آہ کھینچی تھی اور پھر اس کی یاد میں دوسرے دن دنیا کو یہ پیغام سنایا تھا۔

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہوگیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمال یار کا

پہلے تو تھوڑی دیر میں یہ شعر پڑھتا رہا پھر میں نے چاند کو مخاطب کرکے اسی جمال یار والے محبوب کی یاد میں کچھ شعر خود کہے۔ جو یہ ہیں:۔

یوں اندھیری رات میں اے چاند تو چمکا نہ کر
حشر اک سیمیں بدن کی یاد میں برپا نہ کر
کیا لب دریا مری بے تابیاں کافی نہیں
تو جگر کو چاک کرکے اپنے یوں تڑپا نہ کر

اس کے بعد میری توجہ براہ راست اس محبوب حقیقی کی طرف پھر گئی جس کے حسن کی طرف حضرت مسیح موعود کے شعر میں اشارہ کیا گیا ہے اور میں نے اسے مخاطب کرکے چند شعر کہے۔ جو یہ ہیں:۔

دور رہنا اپنے عاشق سے نہیں دیتا ہے زیب
آسماں پر بیٹھ کر تو یوں مجھے دیکھا نہ کر

بے شک چاند میں سے کسی وقت اللہ تعالیٰ کا حسن نظر آتا ہے مگر ایک عاشق کے لئے وہ کافی نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ **اس کا محبوب چاند میں سے اسے نہ جھانکے** بلکہ اس کے دل میں آئے اس کے عرفان کی آنکھوں کے سامنے قریب سے جلوہ دکھائے، اس کے زخمی دل پر مرہم لگائے اور اس کے دکھ کی دوا خود ہی بن جائے کہ اس دوا کے سوا اس کا کوئی علاج نہیں مگر کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ اس محبوب حقیقی کا عاشق چاند میں بھی اس کا جلوہ نہیں دیکھتا۔ چاند میں ایک پھیکی ٹکیہ سے زیادہ کچھ بھی تو نظر نہیں آتا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس محبوب نے اپنا چہرہ اس سے بھی چھپا رکھا ہے کہ کہیں اس میں سے اس کا عاشق اس کا چہرہ نہ دیکھ لے اور وہ کہتا ہے کہ کاش چاند کے پردہ پر ہی اس کا عکس نظر آجائے اور میں نے کہا۔

عکس تیرا چاند میں گر دیکھ لوں کیا عیب ہے
اس طرح تو چاند سے اے میری جاں پردہ نہ کر

پھر میری نظر سمندر کی لہروں پر پڑی جن میں چاند کا عکس نظر آتا تھا اور میں اس کے قریب ہوا اور چاند کا عکس اور پرے ہوگیا۔ میں اور بڑھا اور عکس اور دور ہو گیا اور میرے دل میں ایک درد اٹھا اور میں نے کہا۔ بالکل اسی طرح کبھی سالک سے سلوک ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے کوشش کرتا ہے مگر بظاہر اس کی کوششیں ناکامی کا منہ دیکھتی ہیں، اس کی عبادتیں، اس کی قربانیاں، اس کا ذکر، اس کی آہیں کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے استقلال کا امتحان لیتا ہے اور سالک اپنی کوششوں کو بے اثر پاتا ہے۔ کئی تھوڑے دل والے مایوس ہوجاتے ہیں اور کوئی ہمت والے کوشش میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان کی مراد پوری ہوجاتی ہے مگر یہ دن بڑے ابتلاء کے دن ہوتے ہیں اور سالک کا دل ہر لحظہ مرجھایا رہتا ہے اور اس کا حوصلہ پست ہوجاتا ہے۔ چونکہ چاند کے عکس کا اس طرح آگے آگے دوڑتے چلے جانے کا بہترین نظارہ کشتی میں بیٹھ کر نظر آتا ہے جو میلوں کا فاصلہ طے کرتی جاتی ہے مگر چاند کا عکس آگے ہی آگے بھاگا چلا جاتا ہے۔ اس لئے میں نے کہا۔

بیٹھ کر جب عشق کی کشتی میں آؤں تیرے پاس
آگے آگے چاند کی مانند تو بھاگا نہ کر

میں نے اس شعر کا مفہوم دونوں بچیوں کو سمجھانے کے لئے ان سے کہا کہ آؤ ذرا میرے ساتھ سمندر کے پانی میں چلو اور میں انہیں لے کر کوئی پچاس ساٹھ گز سمندر کے پانی میں گیا اور میں نے کہا دیکھو چاند کا عکس کس طرح آگے آگے بھاگا جاتا ہے اسی طرح کبھی کبھی بندہ کی کوششیں اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے بیکار جاتی ہیں اور وہ جتنا بڑھتا ہے اتنا ہی اللہ تعالیٰ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اس وقت سوائے اس کے کوئی علاج نہیں ہوتا کہ انسان اللہ تعالیٰ ہی سے رحم کی درخواست کرے اور اسی کے کرم کو چاہے تاکہ وہ اس ابتلاء کے سلسلہ کو بند کردے اور اپنی ملاقات کا شرف اسے عطا کرے۔

اس کے بعد میری نظر چاند کی روشنی پر پڑی، کچھ اور لوگ اس وقت کہ رات کے بارہ بجے تھے سیر کے لئے سمندر پر آگئے، ہوا تیز چل رہی تھی لڑکیوں کے برقعوں کی نوپیاں ہوا سے اڑی جارہی تھیں اور وہ زور سے ان کو پکڑ کر اپنی جگہ پر رکھ رہی تھیں۔ وہ لوگ گو ہم سے دور تھے مگر میں لڑکیوں کو لے کر اور دور ہوگیا اور مجھے خیال آیا کہ چاند کی روشنی جہاں دلکشی کے سامان رکھتی ہے وہاں پردہ بھی اٹھا دیتی ہے اور میرا خیال اس طرف گیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کبھی بندہ کی کمزوریوں کو بھی ظاہر کردیتے ہیں اور دشمن انہیں دیکھ کر ہنستا ہے اور میں نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرکے کہا۔

اے شعاع نور یوں ظاہر نہ کر میرے عیوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مجھے رسوا نہ کر

اس کے بعد میری نظر بندوں کی طرف اٹھ گئی اور میں نے سوچا کہ محبت جو ایک نہایت پاکیزہ جذبہ ہے اسے کس طرح بعض لوگ ضائع کردیتے ہیں اور اس کی بے پناہ طاقت کو محبوب حقیقی کی ملاقات کے لئے خرچ کرنے کی جگہ اپنے لئے وبال جان بنا لیتے ہیں اور میں نے اپنے دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

ہے محبت ایک پاکیزہ امانت اے عزیز
عشق کی عزت ہے واجب عشق سے کھیلا نہ کر

پھر میری نگاہ سمندر کی لہروں کی طرف اٹھی جو چاند کی روشنی میں پہاڑوں کی طرح اٹھتی ہوئی نظر آتی تھیں اور میری نظر سمندر کے اس پار ان لوگوں کی طرف اٹھی جو فرانس کے میدان میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ہر روز اپنی جانیں دے رہے تھے اور میں نے خیال کیا کہ ایک وہ بہادر ہیں جو اپنے ملکوں کی عزت کے لئے یہ قربانیاں کر رہے ہیں، ایک ہندوستانی ہیں جن کو اپنی تن آسانیوں سے ہی فرصت نہیں اور مجھے اپنی مستورات کا خیال آیا کہ وہ کس طرح قوم کا بے کار عضو بن رہی ہیں اور حقیقی کوشش اور سعی سے محروم ہوچکی ہیں کاش کہ ہمارے مردوں اور عورتوں میں بھی جوش عمل پیدا ہو اور انہیں یہ احساس ہو کہ آخر وہ بھی تو انسان ہیں جو سمندر کی لہروں پر کودتے پھرتے ہیں اور اپنی قوم کی ترقی کے لئے جانیں دے رہے ہیں، جو میدانوں کو اپنے خون سے رنگ رہے ہیں اور ذرہ بھی پرواہ نہیں کرتے کہ ہمارے مرجانے سے ہمارے پسماندگان کا کیا حال ہوگا اور میں نے کہا۔

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریار کی کچھ پروا نہ کر

(انوار العلوم جلد 15 ص 639)

ن۔احمد

میرے والد محترم سید سہیل احمد صاحب (ر) ڈپٹی کمشنر

آج اپنے والد صاحب سید سہیل احمد صاحب کی یادوں کو جمع کرنے کے لئے قلم اٹھایا تو احساس ہوا کہ انہیں ہم سے جدا ہوئے 7 سال کا عرصہ گزر گیا۔

میرے والد صاحب 15 دسمبر 1931ء کو رانچی صوبہ بہار انڈیا میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے والد مکرم سید محی الدین احمد صاحب رانچی بہار اور انڈیا کے نامور وکیلوں میں سے تھے۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کے زمانے میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ پارٹیشن کے وقت آپ نے قادیان کی زمینوں کے لئے کئی مقدمات لڑے جو سب بلا معاوضہ تھے۔ اسی سلسلے میں ایک وفد جو حضرت مصلح موعود نے نہرو کے پاس بھیجا تھا اور جس میں حضرت مرزا وسیم احمد صاحب بھی شامل تھے۔ میرے دادا نے اس وفد کی قیادت کی۔ خدا کے فضل سے ان سب مقدموں کے فیصلے حضرت مسیح موعود کے خاندان کے حق میں ہوئے۔ گھر میں احمدیت کے آجانے کی وجہ سے بچے بھی بہت خوش ہوئے کیونکہ ایک مربی سلسلہ نے میرے دادا کی درخواست پر وہاں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ میرے پاپا اپنے سب بہن بھائیوں میں احمدیت پر سب سے پہلے ایمان لانے والے تھے۔ انہوں نے 19 سال کی عمر میں بیعت کی اور خدا کے فضل سے اپنی زندگی کے آخری لمحے تک وہ ایک فدائی احمدی رہے جن کے شب و روز احمدیت کے گرد ہی گھومتے رہے۔

انہوں نے 1955ء میں C.S.P کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کر کے اپنے درخشندہ کیریئر کا آغاز کیا۔ جس کے بعد وہ مزید ٹریننگ کے لئے Oxford اور کیمبرج تشریف لے گئے۔ وہ کبھی کبھی ہمیں اپنے ان ایام کی باتیں بتاتے تھے جس میں خصوصاً وہ اپنا کیمبرج سے لندن ٹرین سے جمعہ کے دن جانا یاد کرتے تھے۔ وہاں سٹیشن پر ان کی ملاقات اکثر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) سے ہوتی تھی، اور وہ دونوں ساتھ ساتھ تیز قدم اٹھاتے ہوئے بیت الذکر کی طرف روانہ ہو جاتے تھے اور انہی ملاقاتوں کے نتیجہ میں حضور سے ایک تعلق پیدا ہوا تھا۔

جب پاپا بریسال کے ڈپٹی کمشنر (D.C) تھے حضور اقدس وہاں تشریف لائے اور ہمارے گھر ہی ٹھہرے پھر پاپا حضور کو اپنے ذاتی پانی کے جہاز پر شکار کی غرض سے کئی دنوں کے لئے سندر بن لے گئے تھے۔

واپسی پر پاپا نے ایک جلسہ منعقد کیا جس میں غیر از جماعت کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور اقدس نے بہت اہم تقریر کی جو کامیاب رہی۔

ان کی ملازمت سیالکوٹ میں اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد وہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں مختلف اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔

انہوں نے اپنی 35 سالہ سرکاری زندگی ایمانداری اور دیانتداری سے گزاری جس کا لمحہ لمحہ ملک اور قوم کی وفاداری میں گزرا۔ اس عرصے میں انہوں نے بے شمار لوگوں کی نوکریاں لگوائیں۔ انہوں نے سرکاری چیزوں کی اس طرح حفاظت کی جیسے وہ اپنی چیز ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر کی اور ہمیں بھی ان کے غلط استعمال سے ہمیشہ روکا۔

پاپا نے 1973ء سے لے کر 1974ء تک نیشنل ڈیفنس کالج (N.D.C) کا کورس بھی کیا اور اس کے علاوہ متعدد دفعہ ملک سے باہر تشریف لے گئے، جس میں انہوں نے پاکستان کی نمائندگی کی۔

لیکن یہ سب دنیاوی کامیابیاں ان کے لئے اس حد تک اہم تھیں کہ وہ خدا کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کا شکر کر سکیں ورنہ ان کی زندگی کا اصل مقصد صرف اور صرف اپنے خدا کی خوشنودی حاصل کرنا تھا، اور احمدیت سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنا تھا۔ اس کی دعوت الی اللہ اور سچائی کو دنیا پر ظاہر کرنا اور اس کی برکتوں سے اپنے دل و دماغ کو روشن کرنا ہی ان کی زندگی کا اصل مقصد تھا۔

وہ اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کے لئے وقف کرنا چاہتے تھے، اور اسی لئے اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے کے باوجود انہوں نے اپنا دینی فریضہ بھی بہت احسن رنگ میں ادا کیا اور ہر طرح سے خدمت دین کی۔

وہ ایک بااصول انسان تھے، اور اپنی 35 سالہ سرکاری زندگی اور پرسنل زندگی میں کبھی بھی انہوں نے اصولوں کی سودا بازی نہیں کی۔ انہوں نے ہمیشہ دین کو دنیا پر فوقیت دی اور جب بھی انہیں کسی امتحان کا سامنا ہوا تو انہوں نے اپنے دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔

ان کی شادی 1957ء میں بہار کے ایک سید خاندان میں ہوئی۔ میری امی شہلا سہیل صاحبہ کے نانا حضرت سید ارادت حسین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے جن کا ذکر رفقاء احمد میں بھی آیا ہے۔ اس گھرانے کے بہت سے بزرگوں نے اپنے اپنے وقتوں میں احمدیت کی بہت خدمت کی ہے۔

پاپا ہمیشہ ایک نڈر اور بہادر احمدی رہے اور اپنے احمدی ہونے کا علی الاعلان بتایا اور ہمیشہ اسے اپنے لئے قابل فخر سمجھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے شہیدوں کے خطبات کے سلسلے میں 1999ء میں اپنے ایک خطبے میں پاپا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ بہت نڈر اور جوشیلے احمدی رہے ہیں اور برہمن بڑیہ کے ایک جلسے کا ذکر کرتے ہوئے پاپا کی بہت تعریف فرمائی۔ میرے پاپا اس جلسے کی صدارت کر رہے تھے اور اچانک وہاں دشمنوں نے حملہ کر دیا تھا اور پتھراؤ کیا اور آگ لگا دی۔ پاپا اس جلسے میں کافی زخمی ہو کر گھر پہنچے تھے۔ حضور نے مزید فرمایا تھا کہ وہ اتنے اعلیٰ عہدوں پر رہنے کے باوجود جماعتی خدمات میں ہمیشہ آگے رہے اور یہ بھی فرمایا کہ ابھی تک وہ اس طرح خدمت بجا لا رہے ہیں اور اسلام آباد میں مقیم ہیں۔

پاپا حضور کی اس محبت بھرے تذکرے سے بے انتہا خوش ہوئے تھے، اور خلیفہ وقت کی زبان سے نکلے ہوئے یہ تعریفی کلمات ان کی زندگی کا سرمایہ تھے۔

ایک زمانے میں جب صدر غلام اسحٰق خان ہمارے گھر کے بالکل سامنے رہتے تھے، تو اس وقت بھی ہمارے گھر میں لجنہ اور انصار اللہ کے اجلاس خوب ہوتے تھے۔ کئی لوگ پاپا کی اس جرأت پر حیران ہوتے تھے۔ جبکہ ہم لوگ حیران ہوتے کہ لوگ ایسے کیوں سوچتے ہیں۔

پاپا جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہے اور عہدوں کے علاوہ بھی ہر طرح دین کی خدمت کرتے رہے۔ ڈان، مسلم اور نیشن جیسے اخباروں میں جب بھی احمدیت پر کسی رنگ میں حملہ ہوا تو پاپا نے ہمیشہ احمدیت کا پیغام بہت مدلل اور پرزور طریقے سے پہنچایا آج بھی ایک خط جو انہوں نے آخری دنوں میں اسلام آباد میں لکھا تھا ان کی فائل میں موجود ہے۔ امریکہ میں 9/11 کے اٹیک کے بعد پاپا نے جو کہ ان دنوں امریکہ میں موجود تھے۔ صدر بش کو ایک خط لکھا جس میں جہاد کے صحیح نظریے کو قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کیا۔ یہ خط انہوں نے اپنی وفات سے کوئی ایک ہفتہ قبل لکھا تھا اور اس کا جواب White House سے ان کی وفات کے چند دنوں بعد موصول ہوا۔

دعوت الی اللہ کا انہیں جنون کی حد تک شوق تھا، اور وہ کہیں بھی کسی سے ملنے جاتے یا کوئی گھر آتا تو ان کی گفتگو کا موضوع زیادہ تر دعوت الی اللہ ہوتا تھا۔ جب کئی دفعہ وہاں بھی وہ احمدیت کی کتابیں بانٹتے تھے۔ خدا اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کا عملی نمونہ ہم نے گھر ہی سیکھا۔ قرآن پاک سے انہیں بے انتہا عشق تھا، اور ہر روز صبح کی نماز پڑھنے کے بعد بہت درد بھری آواز میں تلاوت کرتے اور پھر کافی دیر تک تفسیر پڑھتے تھے۔

ریٹائرمنٹ کے وقت پاپا کی خدمتوں کے اعتراف کے لئے حکومت کی طرف سے میریٹ ہوٹل میں ایک الوداعی تقریب ہوئی تھی۔ اس تقریب میں پاپا کو بے داغ سرکاری سروس پر انعام دیا گیا۔ پاپا نے ہمیشہ اپنی ہر کامیابی کو یا کسی بھی اعزاز کو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا احسان اور احمدیت کی برکت ہی سمجھا۔ وہ اسے اپنی کسی خوبی یا قابلیت کی وجہ نہیں جانتے تھے بلکہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل گردانتے تھے۔

ان کے گھر کی زندگی بھی بہت سی خوبیوں کا مجموعہ تھی۔ وہ ایک شفیق باپ اور اچھے شوہر تھے۔ بچپن سے ہماری دینی تعلیم و تربیت کا بہت خیال رکھا۔ جمعہ کا دن ان کے لئے بہت اہتمام کا دن ہوتا تھا اور ہمیشہ وقت سے پہلے ہمیں تیار کروا دیتے تھے، اور اسی بات پر بہت زور دیتے کہ اگلی صف میں بیٹھنے کا کتنا ثواب ہے۔ ہم سب کو چھوٹی چھوٹی باتوں میں تاکید کرتے کہ سنت رسول ﷺ کی پیروی کیا کرو اور اسے اپنے روزمرہ معمولات کا حصہ بناؤ۔

سیر و سیاحت کا انہیں بہت شوق تھا اور ہم تینوں بھائی بہنوں کو انہوں نے اور امی نے پاکستان اور بیرون ملک کی بھی بہت سیر کرائی۔ مجھے ان کی یہ عادت بہت پسند تھی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چھوٹی سے چھوٹی چیز اور قدرتی مناظر کی بہت تعریف کرتے اور کہتے کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں خوبصورتی ہے، اور ان سے لطف اندوز ہونا بھی نیکی ہے۔ ہماری ضروریات کا ہم سے بڑھ کر خیال رکھتے۔ ہماری امی ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں۔ پاپا ہر طرح ان کا خیال رکھتے اور کبھی انہیں ناشتے پر صبح نہیں اٹھاتے تھے کہ نیند خراب نہ ہو جائے۔ ہماری چھوٹی چھوٹی تکلیفوں پر بہت مضطرب ہو جاتے تھے اور انہیں دور کرنے کی فوراً کوشش کرتے۔

نوکروں سے بھی بہت احسان اور ہمدردی کا برتاؤ رکھتے اور جب کبھی دفتر میں دیر ہو جاتی تو امی سے کہتے کہ ملازموں کو کھانا وقت پر دو۔ جب میرے سسرال جاتے وہاں بھی مجھے تاکید کرتے کہ اپنے ملازموں کا بہت خیال کیا کرو۔ آج بھی سب ملازم انہیں بہت محبت سے یاد کرتے ہیں اور ان کے لئے دعائیں بھی کرتے ہیں۔

انہوں نے اپنی زندگی کے آخری پانچ سال دل کی بیماری کی وجہ سے کچھ تکلیف میں گزارے، جو کبھی کبھی بہت زیادہ بڑھ جاتی تھی لیکن اس سارے عرصے میں ہم نے کبھی بھی ان کی زبان سے ناشکری یا بے صبری کا کوئی کلمہ نہیں سنا۔

ان کی زندگی کا ہر لمحہ خدا کی شکر گزاری میں اور زیادہ تر وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں گزرتا تھا۔ اللہ پر کامل بھروسہ اور توکل ہم نے انہی سے سیکھا اور اس کا عملی نمونہ بھی دیکھا۔ پاپا کو حضور کی تجویز کردہ دواؤں پر بہت یقین تھا اور بہت اہتمام اور وقت پر ان دواؤں کا استعمال کرتے۔

ان کو دل کا پہلا دورہ قادیان میں ہوا تھا۔ جہاں وہ اور امی جلسے کے لئے گئے تھے۔ جلسے کے آخری دن ہی ان کی طبیعت خراب ہوئی۔ اس دن شدید سردی تھی۔

قادیان کے چھوٹے سے ہسپتال میں صرف دو ڈاکٹروں کے ذریعہ جن میں ایک میرے شوہر ڈاکٹر سید مبارک احمد صاحب تھے میرے پاپا کو اللہ تعالیٰ نے بچا لیا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اس وقت ہمارا بہت خیال رکھا اور ہر طرح مدد کی۔ میرے شوہر نے بھی دن رات میرے پاپا کی بہت خدمت کی میرے ماموں جان ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب جو ہارٹ سرجن ہیں اور کئی سالوں سے امریکہ میں مقیم ہیں ان کے مشوروں پر دوائیں دی گئی تھیں، اور پھر انہوں نے پاپا کو دہلی کے مشہور ہسپتال

(Escorts) میں منتقل کروایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کی اہلیہ اور باقی سب لوگوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس وقت ہماری مدد کی تھی۔

قادیان سے انہیں اتنی محبت تھی کہ ایک دفعہ میں نے جلسے پر ایسے ہی کہہ دیا کہ لنگر کی روٹی سخت ہو جاتی ہے تو پاپا نے مجھے ڈانٹا کہ مسیح موعود کے لنگر کے بارے میں ایسا نہیں کہتے۔ میں اس بات پر بہت شرمندہ ہوگئی، اور میرے دل میں آج تک لنگر مسیح موعود کی اہمیت جاگزیں ہے۔

پاپا اس کے بعد اکثر کہتے کہ میں دارالمسیح قادیان کی برکت سے بچ گیا اور جیسے ان کی عادت تھی اللہ تعالیٰ کے اس فضل اور احسان پر بہت شکر کیا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان کے چھوٹے چھوٹے واقعات بڑے شوق سے ہمیں سناتے اور کہتے کہ تحدیث نعمت کے طور پر میں یہ سنا رہا ہوں۔

اسی بیماری کے دوران جب انہیں گہری بے ہوشی تھی۔ انہیں جب بھی ہوش آتا تو یہی پوچھتے کہ کونسی نماز کا وقت ہے، اور نماز شروع ہی کرتے کہ پھر بے ہوشی میں چلے جاتے۔ پاپا کی نماز سے اتنی محبت دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آجاتے۔ جب بھی بیمار ہوتے تو ڈاکٹر سے یہی پوچھتے کہ یہ بتائیں کہ میں کھڑے ہو کر کب سے نماز پڑھوں گا؟ اتنی بیماری کے باوجود کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔ بیٹھ کر کبھی نماز پڑھتے جب بیماری کا حملہ شدید ہوتا۔

روزے میں بھی اتنے ہی باقاعدہ تھے اور مجھے یاد نہیں کہ میں نے اپنی زندگی کا کوئی رمضان ایسا گزارا جس میں پاپا نے پورے روزے نہیں رکھے۔ اس کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتے۔ سوائے جس سال انہیں پہلا اٹیک ہوا۔ وہ رمضان سے کچھ ہی دن پہلے ہوا تھا۔ اپنی زندگی کے آخری رمضان تک انہوں نے پورے روزے رکھے۔ جب ہم انہیں منع کرتے تو یہی کہتے کہ بھئی میں بالکل ٹھیک ہوں۔

اپنے امریکہ کے آخری سفر پر جہاں پھر ان کا انتقال ہوا۔ بہت خوش رہے۔ وہ میامی بھی تشریف لے گئے جہاں میرے بھائی سید محمود احمد صاحب جماعت کے صدر ہیں۔ ان کی بچی کی ولادت پر بہت خوشی سے گئے۔ دوسروں کی تکلیف کا انہیں اتنا خیال رہتا کہ میری بھابی جو مرزا رفیع احمد صاحب کی بیٹی ہیں ان سے کہا کہ میری فکر مت کرنا۔ اپنا خیال رکھو اور اپنا کمرہ مت چھوڑنا۔ امی کو فوراً ان کے پاس بھیجا حالانکہ خود وہ امی کے بغیر اکیلے میں گھبراتے تھے۔

وہ ایک بہادر سپاہی کی طرح خدا کے فضل اور اسی پر بے انتہا بھروسہ کرتے ہوئے ہمیشہ ہسپتال سے گھر آ جاتے تھے۔ اپنی آخری بیماری میں جب وہ خود سے چل کر ہسپتال گئے تو شاید انہیں پتا چل گیا تھا کہ ان کے پاس وقت کم ہے کیونکہ انہوں نے مجھے بلا کر ربوہ جانے کے متعلق کچھ کہنا چاہا مگر میں نے روک دیا۔

دعا کے ساتھ انہیں شہد کے شفا ہونے پر بھی بے حد یقین تھا۔ وہ دل سے اس پر یقین رکھتے تھے اور ہمیں بھی اس کی تاکید کرتے۔ آخری رات ہسپتال میں سب سے ہنسی مذاق کرتے رہے۔ میرے جیٹھ سید نعیم احمد صاحب جو میرے خالہ زاد بھائی بھی ہیں اور ہارٹ سرجن ہیں اور ان کی اہلیہ نے ان کا بہت خیال رکھا اور رات دن ساتھ رہ کر خدمت کی۔

میرے پاپا بہت خوش نصیب ہیں کیونکہ انہوں نے اپنی زندگی کے مقصد کو جان لیا اور خدا کو پانے میں لگ گئے۔ خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جن کی خوشیاں اور غم سب اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسی کی خوشنودی سے وابستہ ہو جائیں۔ وہ بہت سے لوگوں کا پیار لے کر اس دنیا سے گئے جن کی دعائیں وہاں بھی ان کے درجات کو بڑھاتی رہیں گی اور اپنے خدا سے اور قریب کرتی جائیں گی۔ آمین!

اللہ تعالیٰ نے اولاد بھی انہیں جاں نثار ہونے والی دی اور اللہ کے فضل سے میرے پاپا اور میری امی دونوں کی دعاؤں کے طفیل آج ہم سب بھائی بہن کامیاب زندگیاں گزار رہے ہیں اور سب اپنے اپنے گھروں میں خدا کے فضل سے خوش ہیں۔ ان کو الوداع کہنے ان کے سب بچے سید رضوان احمد، سید محمود احمد ان کے اہل و عیال اور میرے خاندان کے علاوہ ان کے سب چاہنے والے ان کے پاس تھے۔ یہاں تک کہ ان کی دو ماہ کی پوتی جس کا نام انہوں نے صالحہ صابر رکھا تھا سب موجود تھے۔ وہ ایک دن سے بھی کم ہسپتال میں رہے اور بڑے اطمینان سے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

ان کی زندہ دلی، ان کی ہنسی، ان کی نصیحتیں یہ سب ہماری زندگی کی حسین یادیں ہیں۔ ان کی بہت سی نصیحتیں آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

ان کے ساتھ گزرا ہوا ایک ایک لمحہ میرے دل پر نقش ہے جو کبھی مٹ نہیں سکتا۔ ان کا بے پناہ پیار، ان کی ڈانٹ، ان کی محبتیں ماضی کا کوئی واقعہ نہیں بلکہ آج کی بات لگتی ہے۔ وہ ہر لمحہ میرے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں کیونکہ وہ میرے سب سے اچھے دوست، میرے رہبر، میرے غمگسار اور میرے بچپن کے ساتھی تھے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میرے پاپا کو اپنی رحمتوں اور بے شمار فضلوں کے سائے میں رکھے اور ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا جائے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ماخوذ

ہر عمر میں ورزش کیجیے

عمر جتنی زیادہ ہوتی جاتی ہے جوڑوں (Joints) کی دکھن بھی اسی قدر بڑھتی جاتی ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ورزش سے جی چرانے لگیں۔ ورزش کے فوائد صرف بلڈ پریشر پر قابو رکھنے اور طبیعت میں بشاشت پیدا کرنے تک محدود نہیں، بلکہ ان فوائد کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ لہٰذا جو لوگ ورزش کی اہمیت کو سمجھتے ہیں وہ نہ صرف اسے ادھیڑ عمر اور بڑھاپے میں جاری رکھتے ہیں، بلکہ یہ بھی جان جاتے ہیں کہ عمر کے ساتھ ساتھ اپنی جسمانی سرگرمی میں کس طرح تبدیلی کریں تا کہ ورزش ان کے لئے باعث زحمت نہ ہو۔

ورزش کے ماہرین نے تجربے، مشاہدے اور تحقیق سے یہ سیکھا ہے کہ عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ کون کون سی ورزش کو کس طرح باہم ملا کر زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں، لیکن خود ان ماہرین نے خبردار بھی کیا ہے کہ نئے مشوروں کا اتنا اثر نہ لیں کہ اپنے پرانے معمولات کو بالکل ہی ترک کر دیں۔ ایک ماہر نے خیال ظاہر کیا ہے کہ کم و بیش ہر ورزش ہمیں چست اور تندرست رکھ سکتی ہے، خصوصاً پیراکی، تیز قدمی، چہل قدمی اور حسن افزا ورزشوں کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ لیکن یاد رکھئے کہ مختلف اوقات میں کی گئی چھوٹی چھوٹی ورزشیں یا جسمانی ہلنا جلنا، اٹھک بیٹھک بھی دن بھر میں اکٹھی ہو کر اچھی خاصی ورزش کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

ماہرین جسمانی ورزش کو عموماً تین بڑی قسموں میں بانٹتے ہیں۔ پہلی قسم میں وہ ورزشیں ہیں جن کا تعلق قلب سے ہے۔ ایسی ورزش جو دل کی دھڑکن کو تیز کر دے۔ ایک ماہر نے کہا: "اگر کوئی طبی پہلو مانع نہیں ہے تو خواہ عمر کتنی ہی کیوں نہ ہو ہمیں ہفتے میں کئی بار ایسی ورزش کرنا چاہئے کہ جس سے حرکت قلب کی رفتار بڑھ جائے۔ یہ بات بہت اہم ہے۔" ورزش کی دوسری دو بڑی قسمیں عضلات کو مضبوط بنانے والی اور توازن برقرار رکھنے والی ورزشیں ہیں، جو عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ اہمیت اختیار کرتی جاتی ہیں۔

ضروری نہیں کہ آپ ہر مقصد کے لئے علیحدہ علیحدہ ورزش کریں۔ درحقیقت بعض ورزشیں مثلاً کسی ٹیلے یا پہاڑی پر چڑھنا یا تائی چی (Taichi) ایسی ورزشیں ہیں جن سے دو یا تینوں مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔ البتہ عمر میں اضافے کے ساتھ ان ورزشوں کے معمول میں کچھ رد و بدل کرنا پڑتا ہے۔

بیس سے تیس سال کی عمر میں پابندی سے درمیانے درجے کی اور کبھی کبھی سخت ورزش کرنا چاہئے۔ ہفتے میں کم از کم تین بار ایسی ورزش بیس سے تیس منٹ کی جائے جس سے پسینے آ جائیں۔ ہفتے کے باقی دنوں میں بھی ورزش سے جی نہیں چرانا چاہئے۔ واک کیجیے، زینہ چڑھیے، غرض کہ کوئی بھی ایسی ورزش کیجیے جس سے دل کی دھڑکن میں خفیف سی تیزی آ جائے۔ اس عمر میں یعنی بیس سے تیس سال کے درمیان پٹھوں کو مضبوط بنانے والی ورزش ہفتے میں کم از کم دو بار ضرور کیجیے۔ جہاں تک قدرتی جسمانی توازن کا تعلق ہے، اس کا انحصار ہمارے عضلات اور اعصاب پر ہوتا ہے اور اس میں ہماری توقع سے بہت پہلے، یعنی کوئی سولہ سال کی عمر سے انحطاط شروع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایسی ورزش پر شروع سے توجہ دیجیے جو توازن برقرار رکھنے میں آپ کی مددگار ہو۔

تیس سے پچاس سال کی عمر کا عرصہ آپ سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ آپ اپنے جسمانی معمولات میں نسبتاً زیادہ نظم و ضبط پیدا کریں۔ وہ بھرپور توانائی جو نوجوانی میں آپ کے جسم میں رواں دواں تھی اب انحطاط پذیر ہے۔ عمر کے اس حصے میں خصوصاً خواتین کے لئے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ ہفتے میں دو تین بار ایسی ورزش کو معمول بنا لیں جو عضلات کو تقویت پہنچائے اور ہڈیوں کی مضبوطی کو یقینی بنائے، کیوں کہ اس عمر میں ہڈی کی گنجانیت بھی کم ہونے لگتی ہے۔

اس عمر میں ایروبک ورزشوں کو اپنے روز مرہ معمول میں شامل کیجیے۔ ہاتھ پیر کھولنے والی، اعضاء میں لوچ پیدا کرنے والی اور جسم کا توازن برقرار رکھنے والی ورزشوں پر توجہ دیجیے۔ عمر کے اس حصے میں اکثر کھلاڑی سائیکلنگ، کشتی رانی، اسکیٹنگ اور سکینگ (Skiing) کی طرف توجہ دینے لگتے ہیں۔

پچاس سے ستر سال کی عمر ایسی ہوتی ہے جب آپ کو اپنی صحت کے مختلف پہلوؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی ورزش کے معمول میں رد و بدل کرنا پڑتا ہے۔ اس عمر میں امراض قلب کا خطرہ سب سے زیادہ درپیش رہتا ہے۔ لہٰذا روز مرہ کی ورزش کا معمول از سر نو ترتیب دیتے وقت دل کا خاص خیال رکھیے۔ وزن کو قابو میں رکھنے، عضلات کو مضبوط بنانے، اعضا میں لوچ اور لچک پیدا کرنے نیز توازن برقرار رکھنے والی ورزشیں بھی عمر کے اس حصے میں اہم ہیں۔

ستر اور اس کے بعد کی عمر میں بھی ورزش ترک نہیں کرنا چاہئے۔ اس عمر میں بھی ایروبک ورزشیں اور عضلات مضبوط کرنے والی ورزشیں کی جا سکتی ہیں۔ بعض اوقات ان ورزشوں کا سب سے زیادہ فائدہ ان لوگوں کو ہوتا ہے جو ضعیف ہوتے ہیں یا دل، ذیابیطس، ہڈیوں کی خستگی (Osteoporosis) نفاخ، ہائی بلڈ پریشر اور جوڑوں کے درد کے مریض ہوتے ہیں۔ اس عمر میں لچک اور توازن برقرار رکھنے والی ورزشوں کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے۔

مختصر یہ کہ عمر جتنی بھی ہو ورزش کیجیے اور مختلف طرح کی ورزشیں کیجیے تا کہ اکتاہٹ بھی نہ پیدا ہو اور صحت پر اچھے اثرات بھی مرتب ہوں۔ اکثر یہ بات دیکھی گئی ہے کہ انسان دواؤں کی نسبت ورزش سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ویسے بھی غور کریں تو دواؤں پر پیسہ خرچ ہوتا ہے اور ورزش کا حساب یہ ہے کہ ہینگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ بھی چوکھا آئے۔

(ہمدرد صحت مئی 2006ء)

تار کے ذریعے پہلا پیغام

ٹیلی گرام (تار) کے ذریعے بھیجا جانے والا دنیا کا پہلا پیغام 24 مئی 1844ء کو واشنگٹن سے بالٹی مور بھیجا گیا۔ پیغام کے الفاظ یہ تھے: "خدا نے کیا چیز بنائی ہے"۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78724 میں انس احمد

ولد امتیاز احمد قوم جٹ سدھو پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان امتیاز ولد امتیاز احمد

مسل نمبر 78725 میں رضوان احمد

ولد محمد رفیق (مرحوم) قوم متیلا جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی ولد شریف احمد بھٹی

مسل نمبر 78726 میں وقاص حمید

ولد حمید احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان حمید ولد حمید احمد

مسل نمبر 78727 میں رضوان احمد

ولد محمد اشرف قوم جٹ گوندل پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 78728 میں سلیم احمد

ولد محمد حنیف قوم متیلا جٹ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 78729 میں بشارت احمد

ولد نذیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئینڈ کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق مربی سلسلہ ولد اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد شیخ محمد ظہیر

مسل نمبر 78730 میں ریاض احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 78731 میں عابد علی

ولد حاجی محمد سلیم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد علی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 78732 میں سجاد احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 78733 میں نعیم احمد

ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 78734 میں عابدہ ظفر

زوجہ رانا ظفر اللہ خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عقیل احمد ساجد وصیت نمبر 54032۔ گواہ شد نمبر 2 رانا اظہر محمود ولد رانا محمد شریف خاں

مسل نمبر 78735 میں راشد حسین

ولد محمد سرور خاں قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 4 گ۔ب بھگوان پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد منور خان گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد چانڈیو مربی سلسلہ ولد انور حسین چانڈیو

مسل نمبر 78736 میں ارشاد احمد

ولد محمد سرور خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 4 بھگوان پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 4 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد منور خاں۔ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 78737 میں محمد اقبال ناصر

ولد مہر اللہ دتہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ زیر تعمیر مکان خرچ تعمیر -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ ولد عطا محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 78738 میں توصیف احمد

ولد ڈاکٹر منور احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعود رفاقت وصیت نمبر 37845 گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر احمد وصیت نمبر 37843

مسل نمبر 78739 میں رفیق احمد

ولد عبدالمجید قوم لنگاہ پیشہ کارکن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 34343۔گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781

مسل نمبر 78740 میں روبینہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ روبینہ رفیق ۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 78741 میں شبیر احمد

ولد امیر علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد وصیت نمبر 40883

مسل نمبر 78742 میں میر مبشر احمد

ولد میر محمد دین (مرحوم) قوم میر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ میر مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد وصیت نمبر 40883

مسل نمبر 78743 میں محمد علی آصف

ولد منور اقبال شہباز قوم آرائیں پیشہ درزی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت درزی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد علی آصف ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد خان

مسل نمبر 78744 میں نذیر احمد

ولد غلام یاسین قوم رانجھا پیشہ خادم بیت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد خان

مسل نمبر 78745 میں منیر احمد

ولد احمد دین قوم باجوہ پیشہ دوکاندار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان رہائشی واقع دارالفضل شرقی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد حسین بخش

مسل نمبر 78746 میں شازیہ احمد

زوجہ احمد حیات قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/32000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔شازیہ حیات ۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد طارق حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 78747 میں نصیر احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد وصیت نمبر 39016

مسل نمبر 78748 میں حنیفاں بیگم

زوجہ نصیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور ساڑھے تین تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ حنیفاں بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78749 میں حفیظ احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 مرلے 1 کنال 2/ ایکڑ (2) 12 مرلہ رہائشی مکان بمعہ حویلی اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 78750 میں سعیدہ بیگم

زوجہ حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ پلاٹ مالیتی -/110000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔سعیدہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78751 میں خلیل احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) حویلی برقبہ 2 مرلہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد وصیت نمبر 39016

مسل نمبر 78752 میں امتہ المتین

زوجہ خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) 11 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 40 گ۔ ب اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ۔امتہ المتین ۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78753 میں انس احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 3 کنال واقع چک نمبر 40 گ۔ ب مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) 3 عدد پلاٹس 35 مرلہ واقع چک نمبر 40 گ۔ب مالیتی اندازاً -/675000 روپے (3) 6 مرلہ رہائشی مکان واقع چک نمبر 40 گ۔ ب مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) بھینس 1 عدد مالیتی -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔انس احمد۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد وصیت نمبر 39016

مسل نمبر 78754 میں عبدالحمید

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 3 کنال واقع چک نمبر 40 گ۔ ب مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) 3 عدد پلاٹس 35 مرلہ واقع چک نمبر 40 گ۔ب مالیتی اندازاً -/675000 روپے (3) 6 مرلہ

رہائشی مکان واقع چک نمبر 40 گ۔ب مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد بسراء مربی سلسلہ وصیت نمبر 34826 گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 78755 میں رابعہ بی بی

بنت محمد اسحاق قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 ٹھٹھہ کالو ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) ایک مرلہ سکنی پلاٹ واقع جڑانوالہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رابعہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر ولد محمد نوشیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 78756 میں محمد اختر

ولد رشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ دکاندار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 49754۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 78757 میں زاہدہ اختر

بنت محمد اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 78758 میں فرحت افتخار

بنت محمد اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر والد موصیہ

مسل نمبر 78759 میں نجمہ کوثر

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 29051۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 49754

مسل نمبر 78760 میں بشریٰ محمود

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 39051۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وصیت نمبر 39052

مسل نمبر 78761 میں عظمیٰ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وصیت نمبر 39052۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 39051

مسل نمبر 78762 میں بشریٰ افتخار

زوجہ چوہدری افتخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ افتخار گواہ شد نمبر 1 محمد اختر ولد رشید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 39061

مسل نمبر 78763 میں محمد سلیم

ولد چوہدری علی محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وصیت نمبر 39036۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 39047

مسل نمبر 78764 میں فوزیہ تبسم

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 42 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 39047۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78765 میں شاہدہ پروین

زوجہ حمید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بابر وصیت نمبر 42128۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 39047

مسل نمبر 78766 میں شازیہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور (2) رہائشی مکان 5 مرلہ واقع گلستان ٹاؤن لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شازیہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 39047 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 39045

مسل نمبر 78767 میں مصطفیٰ احمد فاروقی

ولد افتخار احمد فاروقی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصطفیٰ احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر عباس وصیت نمبر 37184۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خالد وصیت نمبر 22713

مسل نمبر 78768 میں قاضی نسیم احمد

ولد قاضی بشیر احمد (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ الیکٹریشن عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی محمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع تاجپورہ سکیم لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) زرعی اراضی 19 مرلہ واقع جاملے چیمہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3488 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر وصیت نمبر 37833

مسل نمبر 78769 میں حسن دین

ولد لال دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 86 سال بیعت 1953ء ساکن دریاپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 کنال 4/1 ایکڑ مالیتی -/825000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن دین ۔گواہ شدنمبر1 ماسٹر محمد افضل ولد رحمت علی۔گواہ شدنمبر2 محمد اعظم ولد نوردین

مسل نمبر 78770 میں ریاض احمد قریشی

ولد عابد حسین قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2)موٹرسائیکل مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت+ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ریاض احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 طاہراحمد ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 78771 میں نادرہ ناہید قریشی

زوجہ ریاض احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور12 تولے اندازاً مالیتی -/216000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نادرہ ناہید قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 طاہراحمد ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 78772 میں نادیہ ریاض قریشی

بنت ریاض احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ نادیہ ریاض قریشی گواہ شد نمبر1 طاہراحمد ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 78773 میں حمیدہ بیگم

بیوہ محمد صدیق (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 13 مرلے 2 کنال 2/ایکڑ واقع 491/E.B مالیتی -/900000 روپے (2) زرعی اراضی 7 مرلے 7 کنال واقع بھرتانوالہ مالیتی-/200000 روپے(3) زرعی اراضی 3 مرلہ واقع سلیم پور مالیتی-/60000 روپے(4) حق مہر-/500 روپے(5) طلائی زیور2 تولے مالیتی اندازاً-/31000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیدہ بیگم۔ گواہ شدنمبر1 ملک مبشراحمد ولد محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 78774 میں ناصرہ بیگم

زوجہ ملک مبشراحمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین زرعی 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر-/5000 روپے (3) طلائی زیور2 تولے اندازاً مالیتی-/31000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد حسین ۔گواہ شدنمبر2 زبیراحمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 78775 میں صدیقہ قدسیہ

بنت محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڑیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی-/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (3) طلائی زیور1 تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدیقہ قدسیہ۔گواہ شدنمبر1 رانا صباحت احمد ولد رانا حفاظت احمد۔گواہ شدنمبر2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 78776 میں رضوانہ طاہرہ

زوجہ شکیل احمد قوم گھمن جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور10 تولے (3) 5 مرلہ پلاٹ سکنی واقع پسرور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ۔ رضوانہ طاہرہ ۔گواہ شدنمبر1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔گواہ شدنمبر 2 مبشراحمد ولد منیراحمد

مسل نمبر 78777 میں سجیلہ ثامر

زوجہ ثامراسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/65400 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ سجیلہ ثامر۔گواہ شد نمبر 1 ثامراسلم خاوندموصیہ ۔ گواہ شدنمبر2 محمد احسن شاد ولد محمد اشرف شاد (مرحوم)

مسل نمبر 78778 میں محمد صدیق

ولد مہردین قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی لوہاراں جوگی پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی -/1400000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/200000 روپے (2) بینک بیلنس -/150000 روپے (4) بھینس 2 عدد اندازاً مالیتی -/45000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد صدیق ۔گواہ شدنمبر1 محمد فاضل ولد غلام محمد۔گواہ شدنمبر2 رحمت اللہ ولد فقیر حسین

مسل نمبر 78779 میں عدنان احمد

ولد محمد شفقت قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالوکے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ08-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عدنان احمد۔گواہ شدنمبر1 نصیراحمد ولد فتح محمد۔گواہ شدنمبر2 ضیاء اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 78780 میں عاصم سعید

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عاصم سعید۔ گواہ شدنمبر1 حافظ جلیل احمد ولد حبیب اللہ۔گواہ شدنمبر2 نعیم احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 78781 میں سندس حفیظ

بنت حفیظ احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع جلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سندس حفیظ۔گواہ شدنمبر1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر27313۔گواہ شدنمبر2 معین الدین وصیت نمبر47802

مسل نمبر 78782 میں احمد فاروق

ولد ملک غلام حبیب قوم ملک پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ احمد فاروق گواہ شدنمبر1 چوہدری مبارک مصلح الدین احمد ولد حضرت صوفی غلام محمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالعلیم سحر وصیت نمبر25086

مسل نمبر 78783 میں محموداحمد انورابڑو

ولد الحاج علی انورابڑو قوم ابڑو پیشہ......عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدری محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محموداحمد انورابڑو۔گواہ شد نمبر 1 محمد سرورابڑو وصیت نمبر 25025 گواہ شدنمبر2 بشیراحمد ابڑو وصیت نمبر53961

مسل نمبر 78784 میں محمد ارشد

ولد رشید احمد قوم گوندل جٹ پیشہ ٹیچر عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبرF84 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور گوندل ولد رشید احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 78785 میں فخرہ سلطانہ

زوجہ محمد ارشد گوندل قوم گوندل پیشہ ٹیچر عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی اندازاً -/143000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فخرہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد گوندل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 78786 میں

Mosha Era Khanam

زوجہ Mohammad Naim Alam Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mosha Era Khanam۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم عالم خان

مسل نمبر 78787 میں

Hasib Ahsan Ratan

ولد اشرف الدین احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ مالیتی -/TK2000000 (2) بینک بیلنس -/TK25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK65000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hasib Ahsan Ratan۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 Mohd.Jahidur Rahman

مسل نمبر 78788 میں محمد نصیر الدین

ولد عبدالجبار (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK10000 (2) زمین مالیتی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK35000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصیر الدین۔ گواہ شد نمبر 1 Rafiq Ahmad Prodhan۔ گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rahman

مسل نمبر 78789 میں Naser Ahmad

ولد Ahmad Ayature Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naser Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Zafar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jahidur Rahman

مسل نمبر 78790 میں Farid Nazim

ولد ابوالقاسم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farid Nazim۔ گواہ شد نمبر 1 Masoom گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالسلام

مسل نمبر 78791 میں قرۃ العین سعدیہ

زوجہ فرید نظام قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK12000 (2) حق مہر -/TK150000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین سعدیہ۔ گواہ شد نمبر 1 Masoom گواہ شد نمبر 2 محی الدین

مالی اعانت کی ضرورت

۞ نظام جماعت کے تحت غریب بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے آپ کی مالی اعانت کی بھرپور ضرورت ہے۔ اس کیلئے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ''امداد طلباء'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔

آپ اس کار خیر میں کس حد تک اعانت کر سکتے ہیں؟ یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری افضل طاہر صاحب صدر حلقہ رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ طاہرہ جبیں صاحبہ اہلیہ محترم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 10 مارچ 2008ء کو انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ PEL کو مینیجر سیلز اینڈ مارکیٹنگ، ڈیزائن مینیجر انجینئرز درکار ہیں۔ آخری تاریخ 23 مارچ 2008ء ہے۔ رابطہ کیلئے اس ویب سائٹ پر وزٹ کریں۔ jobs@pelgroup.com

۞ کراچی شپنگ اینڈ انجینئرنگ ورکس لمیٹڈ کو مکینیکل الیکٹریکل، الیکٹرونکس، انجینئرز، سپروائیزر، فٹر، Riggers، پینٹرز، کرین آپریٹرز، کرین ڈرائیورز، آٹو کیڈ آپریٹرز اور کمپیوٹر آپریٹر درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 19 مارچ 2008ء ہے۔

۞ ہائیر ایجوکیشن کمیشن گورنمنٹ آف پاکستان کو پراجیکٹ مینیجر، اسسٹنٹ اکاؤنٹ مینیجر، اکاؤنٹنٹ، آفس سیکرٹری، آفس اسسٹنٹ، ڈیٹا انٹری آپریٹر، اٹینڈنٹ، ڈرائیور اور نائب قاصد درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

www.hec.gov.pk

۞ نیشنل بینک آف پاکستان میں چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے: www.nbp.com.pk

ٹائیکو فائر اینڈ سیکیورٹی پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی میں چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کے لئے

saanis@tycoint.com

۞ ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے ہیومن ریسورس مینیجر

Box No 75810 C/O Dawn Karachi

نوٹ مزید معلومات کیلئے مورخہ 9 مارچ 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

مشہور سائنسدان البرٹ آئن سٹائن

امریکی ماہر طبیعات اور سائنسی مفکر 14 مارچ 1879ء کو جرمنی میں پیدا ہوا۔ 1902ء میں سوس پیٹنٹ آفس میں کام شروع کیا۔ 1905ء میں نظری طبیعات پر تین مقالے شائع کئے جن میں خصوصی نظریہ اضافیت بھی پیش کیا گیا تھا۔ 1916ء میں تجویز کیا کہ اضافیت کا نظریہ عمومی تین سال قبل درست ثابت ہو گیا تھا۔ 1922ء میں طبیعات میں نوبیل پرائز حاصل کیا۔ 1933ء میں یہودیوں پر نازیوں کے مظالم کے پیش نظر ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چلا گیا اور وہاں کی شہریت حاصل کر لی اور پرنسٹن یونیورسٹی میں ریاضیات کا پروفیسر مقرر ہوا اور اس کی تحریک پر وہاں جوہری توانائی پر کام شروع کیا گیا 1955ء میں اپریل کی اٹھارہ تاریخ کو سوتے ہوئے وفات پا گیا۔ عصر جدید کے سائنسی معیارات ایٹم بم، خلائی سفر، الیکٹرانکس، کوانٹم فزکس تمام کی تمام اسی عظیم سائنسی مفکر اور ماہر طبیعات کی مرہون منت ہیں اور اسے بیسویں صدی کا سب سے عظیم ماہر طبیعات اور مفکر قرار دیا جاتا ہے۔

1902ء میں وہ برن (سوئٹزرلینڈ) میں ایک پیٹنٹ آفس کلرک تھا اور اس وقت اس کی عمر 26 سال تھی۔ اپنے خالی وقت میں وہ طبیعات کا مطالعہ کرتا اور نئے نئے تجربات کرتا رہتا تھا۔ 1905ء میں اس نے تین مقالات شائع کئے جنہوں نے سائنس کی دنیا میں تہلکہ مچا دیا اور کائنات کے نامعلوم خطوں سے روشناس کرایا۔ اس نے زمان و مکاں کے مسئلے کو حل کر دیا اور ثابت کیا کہ کائنات میں وقت اور فاصلہ کی کوئی مطلق حیثیت نہیں ہے۔ کائنات غیر محدود نہیں ہے۔ کائنات ٹیڑھی ہے جس طرح ہمارا کرہ ارض خمدار ہے۔ سورج کی شعاعیں جس وقت کسی فلمی جسم کے پاس سے گزرتی ہیں تو کشش ثقل کے باعث ٹیڑھی ہو کر اس طرف مائل ہو جاتی ہیں۔

خبریں

فوج کشمیر کاز سے پیچھے نہیں ہٹے گی چیف

آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا ہے کہ پاک فوج کشمیر کاز سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے گی، کنٹرول لائن کے قریب پاک فوج کے افسران اور جونیئر کمشنڈ افسران سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیر کے حوالے سے فیصلے پاکستانی قوم کی امنگوں کے مطابق ہوں گے۔

خودکش حملے، کالعدم تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن

ایف آئی اے ہیڈکوارٹرز اور ماڈل ٹاؤن لاہور میں خودکش حملوں کے بعد پنجاب بھر میں کالعدم تنظیموں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا اور مختلف شہروں سے 80 سے زائد مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔

آصف زرداری، نصرت بھٹو اور اے آر صدیقی کوٹیکنا کیس سے بری

راولپنڈی کی خصوصی احتساب عدالت نے پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری، بیگم نصرت بھٹو اور سابق چیئرمین سی بی آر، اے آر صدیقی کے خلاف کوٹیکنا کرپشن ریفرنس قومی مفاہمتی آرڈیننس کے تحت خارج کر دیا۔

زرداری خواہش کریں تو وزیراعظم نامزد کرنے کو تیار ہوں

پاکستان پیپلز پارٹی کے صدر مخدوم امین فہیم نے جیو نیوز سے خصوصی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پارٹی چاہتی ہے کہ آصف زرداری وزیراعظم بنیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ میں وزیراعظم بننا نہیں چاہتا لیکن اگر وہ خواہش کریں تو میں انہیں وزیر اعظم نامزد کرنے کو تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں الیکشن جیتنے والی اکثریتی جماعت کا سربراہ اور وزارت عظمٰی کا امیدوار ہوں۔ 88ء سے وزارت عظمٰی کا عہدہ میرے پیچھے بھاگ رہا ہے لیکن اگر عزت کے بغیر بادشاہت ملے تو قبول نہیں۔

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 16 مارچ 2008ء بروز اتوار بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 15 مارچ رابطہ کیلئے فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 17 مارچ 008ء

1-40 am	گلشن وقف نو
3-00 am	نیشنل اسمبلی کی روداد
4-00 am	دورہ حضور انور
5-20 am	تلاوت، درس، خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	کینیڈین پروگرام
9-00 am	سوال و جواب
10-15 am	سیرت النبیؐ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	تقریر
2-05 pm	فرانسیسی سروس
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	طب و صحت
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	فرانسیسی سروس
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-35 pm	عربی سروس

منگل 18 مارچ 2008ء

12-35 am	طب و صحت
1-25 am	خبریں
2-05 am	تقریر
2-45 am	گلشن وقف نو
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	فرانسیسی سروس
9-55 am	طب و صحت
10-20 am	تقریر
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	جامعہ کلاس
1-15 pm	سوال و جواب
2-05 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	جلسہ جرمنی
8-05 pm	جامعہ کلاس
9-25 pm	سوال و جواب
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون: 042-6312538
0333-4364361
0300-4328757
طالب دعا مرزا اکرم بیگ

STUDY IN HUNGARY & CZECH REPUBLIC
No IELTS and TOEFL required
UK refused also elighible to apply their cases
Diploma, Under/Post graduate courses are available
Low bank statement required Maximum Visa chances
Zeal Future Consultants
22-Office First Floor, Rose 1 Plaza, 1-8 Markaz, Islamabad,
Phone: 051-4862336, 4862337, 2512154, 8215283, 8215288
info@zfconsultants.com

ربوہ میں طلوع و غروب 14 مارچ

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:18

موسم بدل رہا ہے
اور گرد و غبار کی وجہ سے نزلہ وزکام کھانسی اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح و شام شربت صدر کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔
چھوٹی پیکنگ 25 روپے درمیانی 40 روپے بڑی 80 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

''لاعلاج'' مریضوں کا علاج ہولز مو پیتھی (جدید ہومیو پیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ربوہ
047-6212694/0334-6372030

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

اعلان داخلہ
اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ٹوئنکل سٹار اکیڈمی کے نیو کیمپس کے آغاز کے ساتھ O لیول کلاسز کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ امسال OP میں داخلے شروع ہیں۔ اسی طرح 22 مارچ سے پریپ تا کلاس 5 میں داخلے شروع ہوں گے۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کیلئے۔
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی 15۔ناصر آباد شرقی ربوہ
047-6211800,211872,0333-5298174

MB/FD-10/FR

ہومیو پیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹی بر Q سچی بوٹی Q کتابیں بائیوکیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750